موضوع: ڈیجیٹل رائٹس فاؤنڈیشن کی ہیلپ لائن کو 2022 میں ڈیجیٹل ہراسانی کے 2500 سے زیادہ کیسز موصول ہوچکے ہیں۔

18 مئی 2023: ڈیجیٹل رائٹس فاؤنڈیشن (DRF) نے 2022 کے لیے اپنی چھٹی سالانہ سائبر ہراسمنٹ ہیلپ لائن رپورٹ جاری کی ہے۔ ہیلپ لائن نے دسمبر 2016 میں اپنے آغاز کے بعد سے چھ سال کی کارروائیاں مکمل کیں۔ ہیلپ لائن کو چھ سال میں کل 14,376 کیسز موصول ہوئے ہیں۔ 2022 میں، اس نے کل 2695 نئے کیسز رپورٹ کیے جن میں ہر ماہ تقریباً 224 نئے کیسز موصول ہوئے اور نومبر 2022 میں سب سے زیادہ کیسز موصول ہوئے۔

ہیلپ لائن ریپورٹ اس کے ٹول فری نمبر (0800-39393) کے ذریعے موصول ہونے والے کیسز کے اعداد و شمارکی بنا پر بنائی گئی ہے۔ یہ ہیلپ لائن پیر سے اتوار، صبح 9 بجے سے شام 5 بجے تک، ای میل اور DRF کے دیگر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پردستیاب ہے۔ رپورٹ میں ہیلپ لائن کال کرنے والوں کے کیس اسٹڈیز اور پالیسی سازوں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں (LEAs) کے لیے تجاویز بھی شامل ہیں۔

سائبر ہراسمنٹ ہیلپ لائن خطے کی پہلی مخصوص ہیلپ لائن ہے جو صنف کے لحاظ سے حساس، خفیہ اور مفت خدمات کے ساتھ آن لائن تشدد سے نمٹنے میں مدد دینے کے لیے موجود ہے۔
یہ قانونی مشورہ، ڈیجیٹل تحفظ میں مدد اور بنیادی نفسیاتی مدد فراہم کرتے ہیں اور ایک ریفرل میکانزم پیش بھی پیش کرتے ہیں۔ مئی میں، ہیلپ لائن نے درخواستوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو پورا کرنے کے لیے اپنے کام کو ہفتے میں 7 دن تک رہنمائی فراہم کرنا شروع کر دی۔ ڈی آر ایف کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر نگہت داد نے نوٹ کیا، " 2022 میں ہمیں ہیلپ لائن پر فائنینشل فراڈ اور سکیم کی شکایت موصول ہوئیں۔ ہم نے یہ بھی دیکھا ہے کہ ٹرانس جینڈرافراد کے آن لائن تشدد میں بہت اضافہ ہوا ہے۔ ٹرانس جینڈر کمیونٹی کے خلاف ڈیجیٹل نفرت انگیز تقریر میں اضافہ شناخت کی بنیاد پر حملوں کے ایک پریشان کن نئے رجحان کی طرف اشارہ کرتا ہے۔"

2022 میں خواتین کی جانب سے سب سے زیادہ شکایات موصول ہوئیں جو کہ % 58.6 تھیں۔ ہیلپ لائن نے یہ بھی نوٹ کیا کہ ٹرانس جینڈر کمیونٹی کو اس سال ایک منظم آن لائن نفرت انگیز مہم کا نشانہ بنایا گیا اور ہم تک پہنچنے والے شکایت موصول کی جانے والی کل شکایات کا تقریباً % 1 تھیں۔ان سوشل میڈیا پلیٹ فارمز جہاں مہم چلائی گئی تھی، کا ردعمل یا اس کی کمی، اس رجحان کا ایک اور پہلو ہے۔ ہیلپ لائن مینیجر، حرا باسط نے کہا، 'ہیلپ لائن پر، ہم معاشرے کے سب سے زیادہ کمزور طبقوں کی وکالت کرنا اپنی ذمہ داری سمجھتے ہیں، اور اس مقصد کے لیے، ہم نے سوشل میڈیا کمپنیوں کو پاکستان کے اندر سیاق و سباق کی وضاحت کرنے کے لیے مسلسل کوششیں کیں۔ ایسے بیانیے کے نقصان دہ نتائج جو کمیونٹی گائیڈ لائن کی خلاف ورزیوں کے دائرہ کار میں صاف طور پر فٹ نہیں ہوتے۔

2022 میں سب سے زیادہ کیسز پنجاب (1712) تھے، اس کے بعد سندھ (354) اور کے پی کے (144) تھے۔ ڈیٹا کی جغرافیائی بریک ڈاؤن قانون نافذ کرنے والے اداروں کے وسائل کی رسائی کی نقشہ سازی میں مدد کرتی ہے۔ ایف آئی اے، جو پریوینشن آف الیکٹرانکس کرائم ایکٹ (PECA) کے تحت قانون نافذ کرنے والا نامزد ادارہ ہے،اس کے صرف 15 شہروں میں سائبر کرائم ونگ کے دفاتر ہیں۔ اگرچہ رپورٹیں ان کی ہیلپ لائن اور آن لائن شکایت فارم کے ذریعے جمع کرائی جا سکتی ہیں، متعدد شکایت کنندگان کے تاثرات سے پتہ چلتا ہے کہ یہ طریقہ قابل بھروسہ نہیں ہیں اور شکایت جمع کروانے کا سب سے موثر طریقہ ذاتی طور پر شکایات جمع کرانے کے ذریعے ہے۔ مزید برآں، ہیلپ لائن کو کبھی کبھار پاکستان سے باہر کے لوگوں (2022 میں 106) پاکستانی اور غیر پاکستانی شہریوں کی طرف سے شکایات موصول ہوتی ہیں، جہاں FIA کے پاس مقدمہ درج کرنے کے لیے ملک کے اندر جسمانی موجودگی یا نمائندے کی کمی ایک چیلنج ہو سکتی ہے۔

رپورٹ میں پالیسی سازوں اور LEAs کے لیے ملک میں آن لائن ہراساں کیے جانے کے معاملات کے حوالے سے سفارشات کا ایک مجموعہ بھی شامل ہے۔ پالیسی سازوں کے لیے، رپورٹ میں ملک میں موجودہ ڈیجیٹل صنفی تقسیم کو دور کرنے کی تجویز دی گئی ہے تاکہ وہ مالی، حفاظتی اور سماجی رکاوٹوں کو دور کریں جن کا سامنا خواتین کو ڈیجیٹل آلات اور انٹرنیٹ کی جگہوں تک رسائی کے دوران کرنا پڑتا ہے۔ رپورٹ میں ایف آئی اے کو سائبر کرائم کی شکایات میں تفتیشی تاخیر پر قابو پانے کے لیے مسلسل

صلاحیت سازی کے عمل میں سرمایہ کاری کرکے اپنی تکنیکی مہارت کو بڑھانے کی تجویز دی گئی ہے۔ مزید براں، سائبر کرائم ونگز کے اہلکاروں کو صنفی حساسیت کی باقاعدہ تربیت فراہم کی جائے۔ DRF سائبر کرائم ونگز میں تحقیق میں سرمایہ کاری کرنے کی بھی تجویز دیتا ہے تاکہ قانونی چارہ جوئی اور شکایت کنندگان کی ضروریات کو پورا کیا جا سکے۔

ڈیجیٹل رائٹس فاؤنڈیشن پاکستان میں ایک رجسٹرڈ تحقیقاتی عمل پر مبنی این جی او ہے۔ 2012 میں قائم کیا گیا، DRF انسانی حقوق، جامعیت، جمہوری عمل، اور ڈیجیٹل گورننس کی حمایت کے لیے ICTs پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ DRF آن لائن آزادانہ تقریر، رازداری، ڈیٹا کے تحفظ اور خواتین کے خلاف آن لائن تشدد کے مسائل پر کام کرتا ہے۔

For more information log on: www.digitalrightsfoundation.pk
Facebook
Twitter
Instagram

Contact Person:

Hyra Basit - Cyber Harassment Helpline Manager
hyra@digitalrightsfoundation.pk

Nighat Dad - Executive Director
nighat@digitalrightsfoundation.pk